ـــے

لام کیسے شروع ہوا؟ از جناب عبدالواحد صاحب سندھی جامعی۔ تقطیع خورد ضخامت ۳۰۷ صفحات
ت جلی، طباعت عمدہ۔ گرد پوش خوبصورت و دیدہ زیب۔ قیمت عمہ؍ ۔ پتہ : مکتبہ جامعہ دہلی، لاہور، لکھنؤ
یہ کتاب نہایت سہل اور آسان زبان میں بچوں اور بچیوں کو یہ بتانے کے لیے لکھی گئی ہے کہ
ام شروع کیسے ہوا؟ اس سلسلہ میں اسلام اور پیغمبر کی تعریف۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے
ی حالت۔ پھر آپ کے مختصر سوانح مبارکہ۔ اور آپ کی تبلیغی جدوجہد کی تاریخ کا بیان آگیا ہے۔ فاضل
عف کو سہل زبان لکھنے میں خاص ملکہ ہے۔ چنانچہ اس کتاب کا انداز بیان بھی اتنا شیریں اور دلچسپ
بچے اور بچیاں اس کو بڑی دلچسپی اور آسانی سے پڑھ سکتی ہیں۔ واقعات سب مستند اور صحیح ہیں۔
ں کے علاوہ معمولی اُردو خواں لوگوں کو بھی اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

داں۔ از رشید احمد صدیقی (علیگ) تقطیع خورد ضخامت ۱۸۱ کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر قیمت
پتہ : ۔ مکتبہ جامعہ دہلی، لکھنؤ و لاہور۔

پروفیسر رشید احمد صدیقی اُردو کے مشہور مزاحیہ نویس ادیب ہیں۔ ان کی زبان اگرچہ مرزا
ت اللہ بیگ کی زبان کی طرح ٹکسالی اور رواں نہیں ہوتی (ظرافت کو کامیاب بنانے کے لیے
کی سخت ضرورت ہے) لیکن ان کی ظرافت میں ایک خاص قسم کا طنز ہوتا ہے جس کی وجہ سے
کا مزاح محض مزاح نہیں رہتا بلکہ اُس میں تنقید کی شان پیدا ہو جاتی ہے۔ رشید صاحب
لائق اور فاضل پروفیسر بھی ہیں اس لیے وہ اپنی وسیع معلومات کی مدد سے تنقید کا حق ناتمام
ں چھوڑتے، اور اُسے کامیابی کے ساتھ انجام تک پہنچا دیتے ہیں۔ اُن کی صرف یہی خصوصیت ہے
کی وجہ سے وہ تمام ملک میں مشہور ہیں۔ خنداں رشید صاحب کے اُن مضامین کا مجموعہ ہے جو وقتاً
ریڈیو پر نشر ہوتے رہے لیکن ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ان مضامین کی اشاعت رشید صاحب کی

شہرت وادبی عظمت میں اضافہ کرنے کے بجائے اُن کی تنقیص کا باعث نہ ہو۔ اکثر مضامین ناتمام، ز
ناہموار۔ اور اندازِ بیان ژولیدہ و پریشان ہے جملے کے جملے بے ربط چلے گئے ہیں۔ ان نقائص ک
معذرت میں ریڈیو کی پابندیوں کا حوالہ دیا جا سکتا ہے، جیسا کہ ناشر صاحب نے کیا ہے لیکن سوال
یہ ہے کہ ایک ادیبِ جلیل کو جو خوش قسمتی سے علیگڈھ کا پروفیسر بھی ہے۔ آخر اس کی ضرورت کیا
کہ وہ ریڈیو پر تقریر کی نامناسب پابندیاں برداشت کر کے کوئی ایسا مضمون لکھے جو اس کی ادبی عظ
کے لیے ضرر رساں ہو۔ اور اگر جذبۂ شوق کی تسکین کے لیے ریڈیو پر تقریر کرنا ایسا ہی ناگزیر تھا۔ تو
اس کی کیا ضرورت تھی کہ اس مجموعہ کو شائع بھی کیا جاتا۔ تاہم چند مضامین "مقرر" "اڈیٹر" "خندا
"لیڈر" اور "بیرا" وغیرہ خوب ہیں۔ جن میں رشید صاحب اپنے اصلی رنگ میں نظر آتے ہیں۔

صدائے حرم۔ مرتبہ مولانا محمد سلیم صاحب تقطیع کلاں، کتابت وطباعت اور کاغذ متوسط ضخامت
پتہ: صدر دفتر مدرسہ صولتیہ قرول باغ نئی دہلی۔

باخبر مسلمانوں کو علم ہے کہ چھیاسٹھ سال سے مکہ معظمہ میں مدرسۂ صولتیہ کے نام سے ایک
عربی مدرسہ قائم ہے جو اس سرزمین قدس کے رہنے والوں میں علم وتعلیم کی روشنی پھیلا رہا ہے۔ ا
جس نے وہاں کے لوگوں میں اصلاح باطن وظاہر کی مفید خدمات انجام دی ہیں۔ زیر تبصر
کتاب اسی مدرسہ کی چہار سالہ رپورٹ ہے۔ اس میں مدرسہ کی اجمالی تاریخ، عربی تعلیم کی ضرورت
نصاب تعلیم کی اصلاح، مدرسہ کا نصاب تعلیم، مدرسہ کے مختلف تعلیمی وانتظامی شعبے، نتائج امتحا
آمد وخرچ کی تفصیلات، مدرسہ کی عمارتیں اور اُس کی مجالس کا تذکرہ، کتب خانہ مدرسہ سے متعلق
واعیان ملک کی رائیں۔ یہ سب امور تفصیل سے سہل وسلیس اُردو میں بیان کیے گئے ہیں۔ یہ واقع
کہ اب تک مجموعی طور پر مسلمانانِ ہند اس مدرسہ کے ساتھ اپنی قلبی دلچسپی ووابستگی کا عملی ثبوت دے
رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ وہ اس رپورٹ کا مطالعہ کریں اور آئندہ بھی مدرسہ کی اہمیت وضرور